



سوال

(150) جو شخص حالات سے مجبور ہو کر بینک یا کرنسی ایکس چینج میں کام کرے اس کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے متعلق کیا حکم ہے جسے اس کے حالات بنکوں میں یا مملکت میں موجود مقامی کرنسی ایکس چینج میں کام کرنے پر مجبور کر دیں۔ جیسے بینک الایلی التجاری، بینک الریاض، بینک الجزیرہ، بینک العربی الوطنی، شرکہ الراجحی برائے مبادلہ و تجارت، مکتب الکلکی برائے تبادلہ، بینک السعودی الامرکی اور ان کے علاوہ دوسرے مقامی بینک ہیں۔ یہ خیال رہے کہ یہ بینک اپنے گاہکوں کے لیے سیونگ اکاؤنٹ کھولتے ہیں اور کلرک جو تحریر کا کام کرتے ہیں۔ جیسے حسابات لکھنے والا، پینال کرنے والا، نگرانی کرنے والا یا ان کے علاوہ ادارہ کے دوسرے کام کرنے والوں کو یہ بینک کئی مراعات دیتے ہیں جو ملازموں کو ان بنکوں کی طرف کھینچ لیتی ہیں۔ جیسے بدل سکین (کرایہ رہائش) جو تقریباً بارہ ہزار ریال کے لگ بھگ ہوتا ہے یا اس سے بھی زیادہ ہو سکتا ہے اور سال کے آخر میں دو ماہ کی تنخواہ۔ تو اس بارے میں کیا حکم ہے؟ (سعود۔ م۔ ۱)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سعودی بنکوں میں کام کرنا جائز نہیں۔ کیونکہ نبی ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے سود کھانے والے، کھلانے والے، اس کو لکھنے والے اور دونوں گواہوں پر لعنت کی اور فرمایا کہ وہ سب (گناہ میں) برابر ہیں۔ اس حدیث کو امام مسلم نے اپنی صحیح میں روایت کیا۔

اور اس لحاظ سے بھی ناجائز ہے کہ اس کام میں گناہ اور سرکشی پر تعاون ہے۔ جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى النِّیرِ وَالسُّوءِیِّ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ ... المائدہ

”اور نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

ج 1

محدث فتویٰ